معتکف کا مسجد کے حجرے میں سونا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-2639

تاریخ اجراء: 29 رمضان المبارک 1445 ھ / 09 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا معتکف یعنی جو دس دن کے سنت اعتکاف میں بیٹھا ہو، وہ مسجد کے حجرے (روم) میں سو سکتا ہے، یعنی صرف سونے کے لیے جانا درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسجد کا حجرہ عمومی طور پر مسجد سے متصل فنائے مسجد میں ہوتا ہے جو کہ مصالح وضروریاتِ مسجد کے لیے بنایا گیا ہوتا ہے، لہذا اگر تو یہی صورت ہے، تو اس میں سونے کے لیے معتکف جائے گا، تو اس کا اعتکاف نہیں ٹوٹے گا، البتہ اگر اس کے علاوہ کوئی اَور صورت ہے، مثلاً حجرہ بناتے وقت خارجِ مسجد کی نیت کی گئی تھی تو ایسی صورت میں اگر معتکف بلا اجازتِ شرعی جائے گا، تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

معتکف کے فنائے مسجد میں جانے کے متعلق شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "جب وہ مدارس متعلّقِ مسجد، حدودِ مسجد کے اندر ہیں اُن میں اور مسجد میں راستہ فاصل نہیں صرف ایک فصیل سے صحنوں کا امتیاز کر دیا ہے، تو ان میں جانا مسجد سے باہر جانا ہی نہیں، یہاں تک کہ ایسی جگہ معتکف کو جانا، جائز کہ وہ گویا مسجد ہی کا ایک قطعہ ہے۔ وھذا ما قال الامام الطحاوی انّ حجرۃ امّ المؤمنین من المسجد، فی ردّ المحتار عن البدائع لو صعد ای: المعتکف المنارۃ لم یفسد بلا خلاف لانّھا منہ لانّہ یمنع فیھا من کلّ مایمنع فیہ من البول ونحوہ فاشبہ زاویۃ من زوایا المسجد" یعنی یہی بات امام طحاوی نے فرمائی کہ اُمُّ المؤمنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کا حجرہ مسجد کا حصہ ہے۔ ردالمحتار میں بدائع سے ہے کہ اگر معتکف منارہ پر چڑھا، تو بالاتفاق اس کا اعتکاف فاسد نہ ہو گا، کیونکہ منارہ مسجد کا حصہ ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اس

میں ہر وہ عمل مثلاً: بول وغیرہ منع ہے، جو مسجد میں منع ہے، تو یہ مسجد کے دیگر گوشوں کی طرح ایک گوشہ ٹھہرا۔ (

فتاویٰ رضویہ، ج7، ص453، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net